ڈائریکٹوریٹ پولیس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

آئی جی سندھ سے برطانوی ہائی کمیشن اسلام آباد کے رابطہ پراسیکیوٹر کی ملاقات۔

کراچی 28 ستمبر 2014ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے سینٹرل پولیس آفس میں برطانوی ہائی کمیشن اسلام آباد کے رابطہ پراسیکیوٹر مارک کیرول او بی ای (MARK CARROLL O.B.E) کی سربراہی میں ایک تین رکنی وفد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری اور اے آئی جی آپریشنز سندھ مشتر جمیل کھرل بھی موجود تھے۔

وفد نے برطانوی حکومت کی جانب سے سندھ پولیس کے لیئے مختلف ٹریننگ پروگرامز کے آغاز میں بھرپور تعاون کی پیشکش کی۔ ان میں پولیس کو بنیادی ذمہ داریوں کی ادائیگی بالخصوص مختلف کمیونٹیز سے تعلقات استوار رکھنے، انسانی حقوق سے متعلق ایشوز، انویسٹی گیشن اور پراسیکیوشن جیسے خصوصی امور کی تربیت شامل ہیں وفد نے پولیس ٹریننگ نصاب اور اسکے بنیادی ڈھانچے میں مزید بہتری کے حوالے سے ضروری سفارشات دینے کی بھی پیشکش کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ قوانین کے نفاذ اور ان پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد کے لیئے تربیت ایک بنیادی جزو ہے جس کے حصول اور کامیاب تکمیل سے نا صرف پولیسنگ کے معیار میں بہتری آتی ہے بلکہ پولیس افسران کے مثبت برتاؤ کے باعث عوام کا پولیس پر اعتماد بھی بحال ہوتا ہے جو بلاشبہ قوانین پر عمل درآمد کی اولین ترجیحات کا حصہ ہے

انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ میں اصلاحات کا عمل مختلف مراحل میں جاری ہے اور پولیس افسران کی دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر تربیت پر خصوصی فوکس ہے جبکہ دوران تربیت پولیس افسران کے لیئے انسداد دہشت گردی کی ٹریننگ لازمی قرار دی گئی ہے

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون 99212639

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے محکمہ پولیس میں زیادہ سے زیادہ خواتین کی بھرتی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔

کراچی 28 ستمبر 2014ء آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے پولیس میں خواتین کو ملازمت کے مواقعوں کی منظوری کے بعد تمام ڈی آئی جیز متعلقہ علاقوں میں پڑھی لکھی اور اہل خواتین کے لیے آگاہی مہم کا آغاز کریں تاکہ کراچی میں زون کی سطح پر قائم خواتین پولیس اسٹیشنوں کے دائرے کو وسعت دیتے ہوئے دیگر پولیس رینج میں بھی ایسے تھانوں کے قیام کے اقدامات سمیت محکمہ پولیس میں خواتین پولیس کو بھی اہم ذمہ داریاں تفویض کی جاسکیں۔

یہ بات انہوں نے حکومت سندھ کے فیصلے کے تناظر میں محکمہ پولیس میں زیادہ سے زیادہ خواتین کی بھرتی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کے وران کہی انہوں نے اس سلسلے میں ہونے والی اب تک کی پیشرفت سمیت محکمہ پولیس سندھ میں خواتین پولیس اہلکاروں کی دستیاب افرادی قوت، سہولتوں، لاجسٹک سپورٹ پولیسنگ میں خواتین کے کردار کو مذید موثر بنانے کے حوالے سے جملہ تفصیلات کا جائزہ لیا اور مذید ضروری احکامات جاری کیئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام تھانوں میں وویمن ڈیسک قائم کیے جارہے ہیں جبکہ صوبے کے تمام شہروں میں بھی خواتین پولیس اسٹیشن قائم کیئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں کراچی کے ہر زون میں پہلے سے ہی ایک خواتین پولیس اسٹیشن موجود ہے۔

انہوں نے سندھ پولیس رینج کے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ فرائض پر مامور خواتین پولیس افسران واہلکاروں کو دستیاب سہولتوں سمیت درکار دیگر سہولتوں پر مشتمل جامع سفارشات برائے ملاحظہ وفوری اقدامات ارسال کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سفارشات میں درکار افرادی قوت اور لاجسٹک سپورٹ کا نا صرف تفصیلی احاطہ کیا جائے بلکہ علاقوں کی سطح پر پڑھی لکھی اور اہل خواتین کو محکمہ پولیس جوائن کرنے سے متعلق آگاھی اقدامات پر مشتمل حکمت عملی کو بھی شامل کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ میں حاضر سروس خواتین افسران واہلکاروں کی آپریشنل وانویسٹی گیشن صلاحیتوں میں بہتری کے حوالے سے خصوصی کورسسز کا انعقاد کیا جائے اور ایسے کورسسز کے نصاب میں بالخصوص خواتین پر تشدد، خواتین اور بچوں کا استحصال، گھریلو تشدد، ہیومن ٹریفکنگ سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پولیس کے کردار پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ معاشرے میں رونما ہونیوالے ایسے واقعات کے انسداد میں خواتین پولیس افسران واہلکاروں کے کردار کو موثر بنایا جاسکے۔